UNIVERSAL LIBRARY
OU_232819
UNIVERSAL LIBRARY

ہو الحکیم

حکیم خواجہ اشرف صاحب سند یافتہ میڈیکل اسکول حیدرآباد دکن نے یہہ رسالہ
تالیف کرکے خدمت مین ڈاکٹر لاری صاحب بہادر مہتمم دواخانہ جات سرکار
کے پیش کیا تہا اور موصوف نے اسکو پسند فرمایا اور بہ ذریعہ روبکار ۲۲ آبان

رسالہ حفظ صحت

۱۳۰۶ھ

مورخہ ۱۲ تیر ماہ الٰہی سنہ ۱۲۹۶ف تحریر کیا کہ رسالہ حفظ صحت مرتبہ حکیم خواجہ اشرف
متعینہ دواخانہ ویا علاقہ صرفخاص بلدہ نہایت مفید اور پُر مطلب رسالہ ہی جسکو ڈاکٹر صاحب
موصوف کی محنت سی ترتیب دیا ہی چہپواکر اپنے کل علاقہ مین تقسیم کروایا جاے

باہتمام محمد رفیع الدین مہتمم و مالک مطبع عزیز دکن کے چہپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہیٔ جین یعنی حفظ صحت

شفاخانون سے خلایق کو آسایش پہونچانا اور اونکو حفظ صحت کی تعلیم دینا کام
پادشاہونکا ہے کہ خلق اللہ امنیت سے خوش وخرم گذران کرے بقول ؎
رعیت چو بیخند سلطان درخت ۔ اسی نظر سے سرکار عظمت مدار مین مدتون سے
شفاخانہ کشادہ ہین اور حفظ صحت کے بابین ہدایتین جاری ہین کہ سال بسال ڈاکٹر
لوگ اوسکی بابین رسالہ تیار کرتے ہین اور سرکار اوسکو جا بجا شہرون اور دیہاتونین
تقسیم کرواتی ہی کہ خلایق آگاہ ہوکر اپنے حفظ صحت پر متوجہ ہون ۔ سنہ ۱۲۶۲ ہجری مطابق
سنہ ۱۸۴۶ عیسوی مین حسب رواج پادشاہونکے خیرخواہ خلایق اعلیٰ حضرت ناصر الدولہ
بہادر شاہ دکن نور اللہ تربتہ کشادگی شفاخانہ کے لحاظ سے میڈیکل اسکول حیدرآباد

مین کہولے اور مدرسی پڑ مدرسہ کے افضل الفضلائی ولایت باریابان
فیلہ شہانشاہی ڈاکٹر مکلین صاحب بہادر مقرر پائے ۱۲۷۰ سنہ ہجری مطابق ۱۸۵۳ سنہ عیسوی
مین شفاخانہ ضلعون اور حیدرآباد مین کشادہ ہوے معالج خلایق طبابت انگریزی
سے قلمرو حیدرآباد مین جاری ہوا۔ تا رونق افروزی معدن حکمت فلاطون
فطرت چشمۂ فیض قدما پرور حکیم الحکما جناب ڈاکٹر لاری صاحب بہادر کے طبابت
مذکور کی کارروائی ایک طریقہ پر ہوتی رہی۔ جبکہ بہادر معز نگران کار سررشتۂ طبابت
کے ہوئے اونہون بارگاہ مین نواب فلک جناب بندگانعالی حضرت آصفجاہ نظام الملک
میر محبوب علیخان بہادر شاہ دکن والی حیدرآباد سے معروضہ کر کر سررشتہ
طبابت کو ازبس ترقی دی۔

کہ ابتدا مین ہر ایک حکیم کی ماہوار تیس (۳۰) روپیہ تھی ڈاکٹر بہبرٹن اور ڈاکٹر وند و کے
وقت سو (۱۰۰) روپیہ اور ایکسو پچاس (۱۵۰) روپیہ بدقت ماہوار ہوئی۔ اونہون نے
باآسانی تمام عام حکیمونکی تین سو (۳۰۰) روپیہ اور خاص کو چھ سو (۶۰۰) روپیہ کروادے
علی ہذا عملہ بھی ترقی پایا۔ اس چالیس سال کے عرصہ مین سررشتہ طبابت
جیسا کہ اب منورا و تجلی ہے آگے نہ تھا کل امورات طبابت کے انتظام

پائے حتی کہ علم قبالت کا بھی بلدہ مین بندوبست ہوگیا کہ چند دایہ ذی علم طبابت
باماہوار بیش قرار سے ملازم ہوکر شہر کے عام زچگیون کا کام کرتے ہین - ایک فقط
ہی فن یعنے حفظ صحت کا چرچا نہ تھا اوسپر بھی اب توجہ ہے اور چاہتے ہین
کہ خلقت حیدرآباد اس سے آگاہ ہوکر تندرست رہین - موافق خواہش بہادر
مُعز کے ہر ادنی و اعلی ہدایت حفظ صحت سُننکا شوق رکھتے ہین اور اسکی پیرو
ہونیکی خواہشمند ہین - خصوص محکمہ صفائی بلدہ مین نواب حیدر نواز جنگ
بہادر صدر مہتمم صفائی بلدہ اپنے محکمہ مین ہر ایک کو تعلیم دیتے ہین حتی کہ
رسالہ حفظ صحت مین تصنیف ڈاکٹر کنگھم صاحب جسکا ترجمہ ڈاکٹر رحیم خان مدرس
میڈیکل اسکول لاہور نے کیا ہی منگواکر اپنے عملہ مین تقسیم کئے محمد امیر خان صاحب
امین سمت اول اندرون بلدہ نے وہ رسالہ اس حکیم کو تبلائے اور فہمایش
چاہی چون یہہ حکیم اس علم سے ماہر اور آب وہوائے سرزمین قلمرو حیدرآباد
سے کچھہ آگاہی رکھتا تھا اور رواج زندگی خلقت مذکور سے بھی خبردار - رسالہ
مذکور کو ابتداء سے انتہا تک دیکھہ کر چاہا کہ کوایف آب وہوائی قلمرو حیدرآباد
اور رواج زندگی خلقت مذکور اور نتایج مضر جو آب وہوائے بد سے بعض

معلومین پیدا ہوتے ہین اوسکی اصلاحون مین جو جو تجربات کیا گئی اور حفظ صحت
کا طریقہ حیدرآباد مین اور ضلعون پر کسطرح کیا جاتے شریک رسالہ ہذا کرکے پیشی مین
جناب ڈاکٹر لاری صاحب بہادر کے گذاری اگر اوسکو بہادر معز پسند فرماکر رواج
کا حکم دین تو موجب عزت ہوگی نام ہمارے محکمہ کا ہوگا۔
اس نظر سے وہی رسالہ کی ترتیب عبارت بحال رکھا گئی کہ موافق ضابطہ کے
ہے بعض بعض احوال اس قلمرو کا بھی شریک کرنا ہوا فقط
ضرب المثل ہے تندرستی ہزار نعمت بلکہ بہ از ہزار نعمت۔ تندرستی
وہ شی ہے جبکہ انسان حالت تندرستی مین رہتا ہے کتنی ہی مشقت اوسکے
پیش آوے ہنسی اور کہیل سے ہین اوسکو ادا کرلیتا ہے سرمو اوس مشقت
کا بار اوس پر نہین ہوتا بلکہ ہمت رکھتا ہے کہ دو چند مشقت اس سے آوے
تو بھی باسانی ادا کرلونگا۔ چالیس میل کی مسافت بطور باغ مین سیر کرنیکے
طے کرتا ہے چالیس پونڈ کے وزن کو بطور کہلونہ کے اوچھالتا۔ بہوکہ مین
سوکھی۔ جوار کی روٹی کو نعمت سا چاہتا ہے وہ اوسکو حلاوت اخروٹ
و بادام کی دیتی ہے اور شیرنی مین خرمائے تازہ سے بہتر ذائقہ دیتی ہے

اگرچہ وہ شخص عسرت کمال اور مفلسی مین گرفتار ہو مگر اسکی طبیعت تونگرسے
بھی زاید خوش رہتی ہے۔ افکارات بہتر سے بہتر سوجھتا ہے جسقدر مقدمات
مالاینحل اوسکے پیش آوے باسانی تمام صورت مشکل کشائی اوسکی ایسی حل
نکالیتا ہے کہ دوسرونکو عجوبہ ہوتا ہے مگر اوسکو بار نہین معلوم ہوتا ہے
اُسکے خلاف مین جب وہ شخص مبتلائے مرض ہوجاتا ہے اُسکو باغ مین
سیر کرنا خوش معلوم ہوتا ہے بلکہ رفع حاجت کیلئے جانا تک دشوار ہوجاتا ہے
اور بڑی مصیبت ہوتی ہے۔ ہلکی لکڑی اُسکو وزن نظر آتی ہے
اشیاء ماکولات مین اُسکو عمدہ سے عمدہ چیزین تلخ ہوتی ہے کہ کوئی چیز
اوسکو ذایقہ نہین دیتی بلکہ مثال زہر کے معلوم ہوتی ہے۔ تردد تجویز مین اختلاف
پڑتا ہے مزاج مین چرچراہٹ پیدا ہوتی ہے کہ اہل وعیال اوس سے
بیزار ہوجاتے ہین جو اصلاح کہ اس سے نکلتی ہے خلاف مین دوست
اقربا سے گفتگو بُری کرتا ہے اگر وہ صلح نیک بتادین تو اوسکو خلاف جانکر
آزردہ ہوتا ہے بلکہ روتا ہے جسطرح سے کہ کوئی مصیبت آلودہ گریہ کرتا ہے
جائے لحاظ ہے کہ صحت کیسی نعمت ہے اور بیماری کا کیا نتیجہ ہے۔

اسمین ضرور ہے کہ ہر انسان خواہان صحت رہے اور ہمیشہ حفظ صحت کے
پیرو ہو کر اس سے دونو فایدہ یعنے دنیا اور دین کے متصور ہے اگر کوئی
شخص بیمار ہو جاوے تو اوسکو دونو کار یعنے دنیوی اور دینی چھوڑ کر مقدم
اپنی بیماری کیطرف رجوع ہونا پڑتا ہے اول دیرینہ تجربہ کار اشخاص اور
اطبا سے اپنی شکایت کرنے لگتا ہے خواہان رفع شکایت ہوتا ہے
اسمین پیدایش کے خلاف مین پیسہ خرچ کرنے لگتا ہے اور تکلیف اوٹھا
پس تردد سے پریشان رہتا ہے۔ جو شخص موافق مرقوم الصدر کے خیال
حفظ صحت کا رکھے تو اول اوسکا پیسہ بچا۔ دوم معصیت سے باز رہا سوم
تردد سے خاطر جمع رہا ظاہر ہے کہ بیمار آدمی سے ریاضت دینی بھی
نہین ہو سکتی ہے اکیطرف اپنا تصور قایم رکھنا مشکل ہوتا ہے بار بار گھبرا کر
جاتے سے اوٹ جاتا ہے۔ لہذا ہر انسانکو ضرور ہے کہ اپنی حفظ صحت کے
پیرو رہے۔ پس صحت انسانکے لیے تین چیزونکا ہونا ضروریات سے ہے
ایک تو ہوا۔ دوسرا پانی۔ تیسرے۔ غذا۔ خیال رہے کہ ان تین چیزون
سے ہوا کا ہونا۔ مقدم اور ضرور تر ہے۔ کیونکہ غذا۔ اور پانی کے بغیر

آدمی کچھ جی سکتا ہے لیکن ہوا نہو تو چند منٹ کے اندر مرجاویگا - اسلیے
زندگی کے کل ضروریات مین سے ہوا نہایت ضروری جزو اعظم ہے -
یہہ بھی جاننا چاہیے کہ ہوا واحد عنصر نہین بلکہ مخلوط ہے یہہ پانچہ چیز سے بنتی ہے جیسا کہ کاربن - آزوٹ
ہیڈروجن - اکسیجن نیٹروجن - یہہ سب مین اکسیجن گیاس حیوان اور انسانکی زندگی کو تیزی
بخشتا ہے اور ترقی دیتا ہے جس ہوا مین کہ اکسیجن گیاس کم ہو وہ ہوا کثیف ہو جاتی ہے اگر موقوف
ہو تو وہ ہوا مین حیوان یا انسان زندہ نہین رہ سکتا ہے - اگرچہ یہہ ہوا نظر
نہین آتی ہے اور معلوم بھی نہین ہوتی ہے جب تک کہ انسانکو اگر تنکہ
نہ مارے یا مساس نکرے - یہہ ہوا دنیا مین فاصلہ مین زمین اور آسمانکی
بطور کرہ کے سب جانبے اس سے بھری ہوی ہے اوسکا ثقل ذاتی
ہر جانب ہوا ر انسان اوسمین مانند مچھلیونکے جیسا کہ مچھلیان پانی مین ادہر
اودہر پھرتے ہین انسان ہوا مین ویسا ہی پہرتا رہتا ہے - یہہ ہوا انسانکی
یا حیوان کی زندگی بخشنے کیلئے تنفس سے کشش ہین جاتی ہے اور کچھ مسامات
کے مسامات سے جسم مین - خوراک اوسط غذا - انسانکا شب و روز
مین ڈیڑہ پونڈ یا دو پونڈ ہے - پانی اوسط خوراک مین تین یا چار پونڈ بس ہو جاتا

مگر ہوا کا خوراک شب و روز مین سترہ بل اٹھارہ پونڈ کا - اگر اوسمین کمی ہو تو آدمی
کی صحت برابر نہین رہتی ہے خصوصاً وسمین اکسی جن گیاس کم ہو تو مثلاً اگر
ایک پرند یکو ایکظرف مین چند عرصہ تک بند کر دین تو اوس ظرف مین کی ہوا
کی اکسی جن گیاس کو وہ پرندہ دم لیکر صرف کر دیگا اوسکے عیوض کاربانک ایسڈ
چھوڑ دیا جاویگا تو وہ پرندہ کو جب نوبت کاربانک اسڈ مین دم لینے کی
پہونچے تو فوراً مر جائیگا - جو حیوان اور انسان کثیف ہوا مین جسمین کہ اکسی جن
گیاس کافی نہو زندگی کرین تو رنگ اونکا پیلا پڑ جاتا ہے ہاتھ پاون دُبلے
ہوجاتے ہین - تندرستی مین فرق آجاتا ہے اور انواع و اقسام کے امراض
مین مبتلا ہوجاتا ہے - ہوا کس کس چیز سے کثیف ہوتی ہے - جواب
پہلے حرکات تنفس سے یعنے دم لینے اور چھوڑنے سے حیوان اور انسان کے ہر سانس کے نکلنے سے کچھ کچھ ہوا کثیف
ہوجاتی ہے - اکسی جن شش مین جاکر کاربانک اسڈ بنکر نکلتا ہے اوسکے
ساتھ پانی کے بخارات بھی کہ جس سے ہوا فاسد ہوجاتی ہے - دوسرا جلنے
کے فعل سے تیل لکڑی گھانس وغیرہ جب جلتا ہے جس سے آنچہ ہوتی ہے
وہ آنچہ سے اکسی جن ہوا کا صرف ہوجاتا ہے اوس جاسے پر ہوا بغیر اکسی جن

کے رہتی ہی۔ اگر ایک جانور کو کسی آلہ مین بند کرین اور اوسکے اندر چراغ روشن کرین اوس آلہ کی آکسیجن کو وہ چراغ
جلا دیگا تب وہ حیوان مرجائیگا بعد وہ چراغ بھی گل ہو جاویگا کیونکہ آنچہ بھی بغیر آکسیجن گیاس کے
قایم نہین رہ سکتی ہے۔ دوسری مثال۔ اگر ایک چراغ کو روشن کرکر کوئی کوٹھی مین چھوڑ دین جہانتک
اوس کوٹھی مین آکسیجن گیاس ہے چراغ جلتا رہیگا جہانتک کہ موقوف ہوا وہ چراغ
خاموش ہوجائیگا۔ اس سے ثابت ہے کہ کوئی شئی بغیر آکسیجن کے جل نہین سکتا
ہے۔ تیسری خرابی ہوا کی۔ اشیاء کے سڑ جانے سے جو تعفن اوس سے
نکلکر ہوا مین شریک ہوئی وہ ہوا کو کثیف کردیتی ہے قاعدہ ہے کہ کل اجزائے
حیوانی و نباتاتی مرنے کے تھوڑی دیر بعد سڑنے لگتی ہین۔ گرم ملکون مین۔
مرتے ہی سڑاوٹ شروع ہو جاتی ہی۔ اور تعفن سڑاوٹ کی ہوا کو خراب کردیتی
ہے جسمین سے تعفن نہایت زہر آمیز ہوتی ہے۔ جانورونکے مُردی
اور مردی نباتاتی اجزا کے کچھ کچھ سڑنے اور گلنے لگتی ہین اوسکی تعفن ہوا
کو ایسا کثیف کردیتی ہے کہ گویا زہر آمیز ہوا ہے۔ اسمین حیوانونکا فضلہ
شامل ہے مثلاً پسینہ جو جلد سے نکلتا ہے اور بول و براز۔ بیکار اجزا
جو کل حیوانات کے جسم مین سے نکلتی ہین۔ اسمین سی بعض ایسے ہین کہ کبھی کبھی

جسم سے جدا ہوتی ہی بوسیدہ ہونے لگتی ہین۔ زمین کے بخارات سے بھی
ہوا کثیف ہوجاتی ہے وہ زمین جو سخت نہوا ور ریت دار نہو یعنے نرم مٹی
مثال بہرت کے جولیدا ور کیچڑا اور بعض گہالس سے بہرتی ہین کیچہ اوسکی اوپر
مٹی بچہاتے جب اوس جاتے پر پانی پڑکر دہوپ چلکتی ہے تو اوسمین سے
ضرور بخارات نکلتے ہین اور ہوا کو کثیف کردیتی ہین۔ یا وہ زمین کہ جسکے نزدیک
سے پانی بہتا ہے یا کہڑا رہتا ہے وہ سبب دہوپ کے کہیچتے جا رہا ہے اور کم ہوکر
اوس کے کنارے جو اول پانی مین تھے اب دہوپ مین آتے اوس پر
دہوپ چمکی اوس سے بھی بخارات نکلتی سو ہوا کو کثیف نہایت کردیتی ہین۔ کُل جاندار مادہ حیوان یا
انسان کہ جو مرکر زمین پر پڑے رہتی ہین اور سڑنے لگتے ہین وہ زیادہ تر ہوا کو خراب کردیتی ہین
یہوں ہی اور نباتاتی اجزا جو گلنے لگتے ہین اونمین بھی یہہ ہی اثر ہوا کرتا ہی کہ اس پانی کے بھی بخارات اوڑ کر
ہوا مین ملجاتے ہین جو مضر صحت ہوتے ہین اور زمین جو علی العموم مرطوب
ہوتی ہے جہان کہ دلدل ہوتا ہے اوسکے ابخرے بھی مضر صحت ہین اگر جہ
وہ دور و دراز ہے ہوا کے جہونکے وہان جاکر اوسکو لے لیتے ہین کہ جس سے
ہوا کثیف ہوجاتی ہے۔ بعض پیشہ اور احرفی والو مین سے کہ جن سے

ہوا کثیف ہوجاتی ہے مثلاً چمڑہ رنگنی والے اور قصائی۔ رنگ ساز وغیرہ جنکا
تعلق حیوانات اور نباتات کے مردہ سے رکھتا ہے ہوا کو کم و بیش کثیف کردیتا
ہے۔ اور بعضی اہل حرفہ ایسے ہین کہ جب تک اونکی دستکاری سے چھوٹے
چھوٹے کرکری اور دوسری قسم کے اجزا ہوا مین اوڑہ کر ملجاتے ہین
مثلاً سوہن گر۔ یا سان گر۔ یہ کارخانون مین کام کرنیوالے۔ جب یہہ چھوٹے
چھوٹے کرکری او قسم کے اجزا بھی جب ہوا مین سے بذریعہ سانس کے
شش مین پہونچتے ہین تو بیماریان اوس سے پیدا ہوتے ہین۔

ہوا پاک کرنیکا قدرتی عمل۔ جب کہ اس اسباب مذکور سے ہوا خراب
ہوئے وہ خالق بیچون جو پیدا کرنیوالا ہر ایک انسان اور حیوان اور نباتات
کا ہے اور مراد پہونچا نیوالا اونکا اپنی قدرتی ترکیبون سے وہ ہوا کی خرابی
دفیہ بھی کردیتا ہے اگر یہہ نہوتا تو زندگی ہر ایک کی محال ہوتی۔ اول مختلف
گیاسون کا ہوا مین منتشر ہوتے رہنا۔ جس سے خود فاسد ہوا ئین پراگندہ
ہوکر عام ہوا مین ملجاتے۔ دوسرا ہوا کا تیز چلنا جس سے مختلف ہوا ونکا
مبادلہ ہوجاتا۔ تیسرا جو کاربانک اسڈ جو انسان اور حیوانات اور نباتات

پیدا ہوتا ہے اوس کو ہری پودونکا جدا کر لینا - اسیطرح سے اکسیجن گیاس کو نکال کر کے ہوا مین ملا دیتا - یہہ تین قدرتی ترکیبین ہوا کی صفائی کے ہین -

اہل ولایت کثیف ہوا کی مضرتون سے

اور صاف ہوا کی فائدونسے بخوبی واقف ہین - کہ اونکے ملکونمین قدیم سے طبابت کا انتظام اور حفظ صحت کی تعلیم ہوتی آتی ہے اس لیے وہ لوگ اپنے مکانین وسیع اور بلند بناتے ہین کہ وہ بہتر جانتے کہ ہر آدمی کی زندگی کو بارا[۱۲] سو فیٹ مکعب ہوا ضرور ہے - ایک مکانسے دوسرا مکان فاصلہ پر بناتے کہ گنجانی مکانسے ہوا کثیف نہو - اور بھی جانتے کہ اکسیجن گیاس آگ جلنے سے صرف ہوتا ہے اسلیئے باورچیخانہ جائے مسکن سے دور بناتے اور دہوین کا مخرج ملونسے بلندی پر نکالتے - اور ایک کاربانک اسڈ کے جذبیت کے لیے مکانمین ہری پودونکے کونڈے رکہتے اونکی قوت جاذبہ تیز کرنیکے لیے بار بار اون پودونپر پانی ڈالتے اور سبز رکہتے اسقدر بہت اسباب ایجاد کرتے کہ ہوا پاک اور صاف رہے کیونکہ یہہ لوگ عادی پاک ہوا کے ہین سوائے اسکے انکی زندگی برابر نہین ہوسکتی - جب یہہ

دوسرے ملکونمین آتے اوسی نمونہ پر مکانات بناتے اور ویساہی خوش
گذران کرتے۔ خلاف مین اوسکے یہہ ملک ہے اور یہہ ملک کے قدیم
باشندے کہ اونکو بالکل کثیف اور لطیف ہوا کی تمیز نہین کہ قدامت کے
زمانہ مین کہ اس ملک کے کارفرما ہندو لوگ تھے اونہون نے اپنے طور پر
طبابت رکھے اور زندگی کا رواج بھی دئے ہے کہ وہی طریقہ نسلاً بعد نسلاً
چلے آتا ہے بسبب رواج مدت دراز کے یہہ لوگ اوسی طریقہ پر زندگی
کرنے کے عادی ہوئے۔ شہرونمین اور بڑی بڑی بستیونمین جو حال کے
زمانے مین انہون نے جو مکانات کے تیار ہوئے اسمین کچھ رعایت ہوا کی
معلوم ہوتی اوس سے قدیم مکانین محلین اور دیولین راجہ یان سلف
کے جو ابھی باقی ہین یہہ اور دیہات اور تعلقہ اور قصبہ کے مکانان اسطور
پر ہین جیسا کہ نیچے لکھے ہین۔ گنجان مکانات یعنے ایک سی ایک نزدیک چہار
طرف سے بند کہ ہوا مقید رہی تمامی مکان کو ایک دروازہ پختہ و پنر
اوسی ہین اگر چولا سلگا تو تمام مکانمین۔ دہوان بہر جاسے۔
چار طرف مکان بند رہنے سے تاریکی لائد ہوتی بسبب اوسکی چراغ دنکی

جلتے رہتا سعبہ لوگ بڑے بڑے مکانات قیدوار معہ حجرے اسی طور سے بناتے کہ چراغ جلتے رہیں اور
مخرات کا کرتے کہ ہماری گہرمین اگر دوسرا شخص آدمی تو اوسکو راستہ حجرونکا نہین ملیگا اگر ملیگا تو بھی کوئی چیز اوسکی
ہمدست نہو گی۔ مال کی حفاظت کرتے مگر تندرستی پر نظر نہین۔ اسطرح تمامی
تلنگ تانکے باشندے گنجان جائے پر چند مکانون مین زندگی کرتے
اور عادی آن کے ہوئے اگر اونکو کشادہ جایون مین رہنے کا اتفاق ہو تو
بیمار ہو جاتے ۔ اینین بعض ایسے بھی لوگ ہین گونڈیا بہیل اگرچہ وسیع جنگلون مین
علحدہ علحدہ جایون پر میدان اور ہوا مین گذران کرتے مگر وہ بھی ایسی
قوی ہیکل اور موٹے تازہ نہین رہتے اور نسل اونکی دن بدن کم ہوتی
جاتی اور لوگ جو نکور بستیون مین رہتے ہین قوی ہیکل موٹے تازہ اور نسل
افزائے زیادہ ہو کہ محلہ مین بہت مکانونکے صحنین بچہ کہیلتے نظر آتے سو یہ
گہراو گہوارہ دنکے ۔ غلاظت کا بیان۔
ہر رعایا اپنے مکانکے سامنے اوسکے گوبری کی ڈہیگ چہے ماہ تک
جمع کرتے جب موسم آوے کہیتون مین ڈالتے کیونکہ مویشی اونکے مکانونمین
رہتے ہین جسکے پاس کہ کہیت نہین جانور ہین وہ بھی جمع کرتے

موسم مین بیچ لیتے دوسرے ابواب کا بھی احتیاط کم رکھتے چنانچہ مردہ جانور
لبستی کے بازو مین کاٹتے گوشت چمڑہ لیکر فضلہ ہڈیان وہین ڈالتے
اس بے انتظامی پر بھی خلقت بہر طور زندگی کرتی اوسکا سبب
کاشت کا معلوم ہوتا ہے کہ اوس لبستی کے اطراف کاشت زیادہ رہتی
کثافت ہوا اور کاربانک اسڈ اوسمین صرف ہوتا ہوگا کہ دہانکے
انسان اور حیوانونکی زندگی ہوتی - ہری پودی کھیت اور شالی زار
کے سمیت ہوا کو جذب کر کر اکسیجن گیاس کو بحال کر دیتے ہونگے کہ
جس سے انسان اور حیوان ناتوان ہونے نہین پاتا - اصلاح
حال کے دنونمین شہرونمین اور بڑی بڑی لبستیونمین بذریعہ صفائی
کے کچھ انتظام پاکی ہوا کا ہو رہا ہے - مگر تعلقہ اور دیہاتونمین انتظام
اسکا جیسا کہ چاہیے بالفعل اونکا ہونا غیر ممکن کیونکہ ایکدم اونکی مکان
توڑ کر حسب قاعدہ وسیع دور بنا نہین سکتے مگر تسپر بھی بشرطیکہ
ممکن جو ہوسکے اوس سے دریغ نکرنا اونکی فہمایش کرکے اونکی رضامندی
سے بند مکانونمین تبکلے یا کہڑکیان کروانا کہ اوسمین سے ہوا کی آمدورفت رہے

گوبری کو بستی سے دور سو ڈیڑ سو گز پر ڈلوانا۔ مردے انسانکے بستی سے دور دفن کرنا یا جلوانا۔ حیوان کو دور ایک کنارے پر کہسوانا اور فضلہ وغیرہ جلد دفن کرنا۔ اور پاخانہ دور کرنا۔ حتی المقدر سنڈاسین گاؤن کے کم کرنا اگر ہون تو میدان مین کنارے پر عمیق کہودوانا اوس پر پوشش اچہی کہنا کہ تعفن اوسکی باہر نہ نکلے کیونکہ گاؤنین مہتر نہین رہتا کہ میلہ اوٹھا دے۔ اس لیئے بڑے بڑے مکانونین سنڈاسین ضرور رہتے۔ جو روزمرہ کو برتا ویسے پانی مکانمین یا قریب مکانکے بہہ کر کہڑے رہتاہے اوسکو سڑنے نہین دینا۔ جلد نکالدینا کہ وہ موہری مین چلا جاوے شہر کے بڑے بڑے راستونمین نل موہریان بن گئے ہین بعض بعض محلونمین نہین وہان موہریان بڑے بن جانا اطراف کے گہروالونکو تعقید کرنا کہ اپنے مکانکے موہریان بناکر اوسمین ملادیوین اور باورچیخانہ مین ضرور کہڑکیونکا حکم دینا کہ دہوان گہرمین نرہے۔ اور دیہاتونین کاشت کا حکم ضرور رکہنا کہ اطراف بستی کے زمین بہرت کی نرہے۔

دوسرا پانی۔ تندرستی انسانکے لیئے دوسری بڑی ضروری چیز پانی ہے

پانی ہے - بعض لوگ پانی کی لطیف ہوا پر فوق دیتے - اسمین جزا عظم ہیڈروجن
اور نیٹروجن - اور اکسیجن گیاس ہین خاص صفت آب خالص کی یہہ ہے کہ وہ
بیرنگ اور بے بُوا ور بے ذائقہ رہے اوسکی ثقل ذاتی کم - پانی بھی مانند
ہوا کے کثیف ہو سکتا - اگر اوّل ہوا کو گندگی سے صاف کرلین تو اوس سی
ہوا اور پانی دونو صاف رہ سکتے ہین کیونکہ پانی مین کثافتین اکثر ہوا سے
ملتے ہین اور کتی خاص باتین ہین کہ جس سے فقط پانی کثیف اور گندہ ہوجاتا
پانی زمین پر افراط ہونیکا سبب سب سے بڑا ذریعہ برسات کے منہہ کا ہے
منہہ برسے تو زمین پر سے یہہ پانی بہکر نالے ندتی تالاب دریاؤنمین بھرجاتا
اوراس سے زمین بھیگکر باولی کو کوتے مین وہ پانی ٹہرکر سب کو پُر کردیتا
اور جب زیادہ زمین تر ہوجاتی جابجا چشمہ پانی کے پیدا ہوتے -
خلاف مین جب کہ خشک سالی ہوتی چشمہ کوتے باولیان بلکہ ندی نالے تالاب
بھی سوکھہ جاتے اور دریا ؤنمین بھی پانی کھیچ جاتا -
اوّل کثافت پانی کی ہوا سے ہوتی ہے کہ بارش کے قطرے ابر سے
نکلکر کرۂ ہوا مین سے زمین پر پہونچتے جس جاتے کہ ہوا مین کثافت ہے

وہ پانی مین شریک ہوکر پانی کو کثیف کردیتا ہے - اور جب کہ زمین پر پہونچا
تو زمین اوسکو جذب کرلیتی - اگر وہ زمین بہرت کی ہو تو اوسکے کثافتین لیکر تہہ
مین زمین کے اوترکا اور کوئی چشمہ نہین ظاہر ہوتا اوسین کثافت رہتی ہے
قسم زمین کے موافق اوسمین چونا اور سیاگنی شہ اور معدنی چیزین ملکر پانی
کو سنگین کردیتے مگر ایسے خراب نہین جب تک کہ آدمی گندہ کرے -
جس مقامات پر کہ گہاس پہوس پتی پانی مین سڑتے ہون تو وہ پانی خراب ہوجاتا ہے
کام کا نہین رہتا - تیسری کثافت آب بے احتیاطی سے ہوتا ہے -
جیسا کہ کوؤن کے نزدیک نںڈاسین رہین اوسکی قرب مین غلیظہ بدرد
جاری رہے - یا باولیون مین لوگ نہاوین یا کپڑے دہوین تالابون مین بدرو
کے مہریان ہمیشہ گرتے رہین اطرافمین اوسکے لوگ پایخانہ پہرین اور نہ مویشی دہوین
چمڑے اوس کے کہال پانی مین ڈوبا رکہین لکڑیان اوسکے کہال جُدا ہونیکے
لیے اور مضبوط ہونیکے لیے اوسمین سڑاوین - ندی نالون کے کنارے
مُردہ گاڑین یا جلادین اوسکی راکہہ پانی مین پہینکدیوین پایخانہ پہر کر وہی پانی
مین آبدست لیوین ایسی بہت سی بے احتیاطونسے پانی خراب ہوجاتا

قابل پینے کے نہین رہتا اگر پیوین تو انواع و اقسام کی بیماریی ہوین۔
یہہ بھی قابل لحاظ ہے کہ جب بڑے نہر رود دریا اُن کثافتون سے خراب
ہوجاتے تو چھوٹے چھوٹے ندی نالے جسمین پانی کم اور آہستہ چلتا ہے
وہ زیادہ تر خراب ہوجاتا۔ تالابونمین بول و براز جو قریب رہتی اور ایسے
چیزین سطح زمین سے بہکر جا ملتے یا پاس اوس زمین کے جو نجاست بھری
ہوی ہین آہستہ آہستہ جذب ہوکر اوسمین جا پہونچے سوائے اسکے
احتیاط نہین رکہتی سے لوگ اوس کے کنارے پر نہاتے دہوتے
اور عورتین اوسمین غلیظ کپڑے مٹی لگاکر ایسا دہوتے کہ جس سے پانی
تالاب کا دور تک میلا ہوجاتا۔ اوسی کے کنارے پر پایخانہ بنکر اوسمین
آبدست لیتے پھر وہی گندے پانی مین منہ ہاتھ دہوتے اور کُلیان کرتے
اور تہوکتے اور پکانے کے برتن جہوٹے لاکر اوسمین مانجتے موشی کو
اوسمین نہلاتے جس جس جانوبر کاغذی اور ریشم باف رہتی وہ سن
کاغذ کا اور رنگ ریشم کا نیچے تالاب کے جاکر ایسا دہوتے کہ آدہا تالاب
کا پانی غلیظ ہوجاتا۔ علی ہذا باوی اور کوتی کے پانی مین بھی بے احتیاطی

سے خراب ہوجاتا۔ بارش کا پانی اوسمین آکر گرنے سے اور لوگ میلے کپڑے
دہونے سے یا کوونکی قریب مین سنڈاسین اور بدرو وغلیظ رہنے سے یا کوئی اور
باولی کے پانی کا بر تاؤ نہوکر پانی ایک حالت پر ٹہرے رہنے سے کہ جسکو
ہوا نہ لگی وہ پانی بھی خراب ہوجاتا ثقل ذاتی اوسکا زاید ہوتا اور جس
سے اوسکی بیماریان ہوتے ۔ چشمہ اور جھریکا پانی بھی وہ ہی صاف ہوتا
کہ جسکے اطراف دور تک زمین پاک رہے ۔ جو باولیان کہ نیچے درخت کے
رہتے ہین جسمین کہ درخت کا پتا گر کر سڑ رہتا ہے یا وہ درخت کے جڑین پانی
مین پہونچکر سڑ رہنے لگتے ہین کہ وہ پانی کا رنگ تبدل ہوتا اور بو پیدا
کرتا وہ استعمال انسان بلکہ حیوان کیلئے بھی خراب ہے۔

اصلاح سوافق ہوا کے پانی بھی قدرتی ترکیبونسے صاف اور بہتر ہوجاتا
جبکہ تالاب مین بارش کا پانی زمین سے بہکر آتا کثافت زمین کی اوسمین
ملی ہوئی رہتی کہ اوس پانی سے زمین دہوئے جاتی جبکہ وہ پانی زاید
مقدار تالاب مین پہیلکر ٹہرا رہتا اوس پر ہوا لگتی ۔ اول پہوس ۔ یا گہانس
لکڑی ۔ اوپلی گوبر ۔ وغیرہ ۔ جو پانی پر تیرتے ہین ۔ ہوا سے وہ پانی مین

موج پیدا ہوکر اوسکو الگ کردیتی بعد وہ پانی کو ہوا موج بناکر خوب حرکت دیتی اوس مٹی کا گندلاپن نیچے بیٹھہ جاتا ہے اور پانی پاک اور صاف ہوجاتا اگر اوس تالاب کی آمد موافق اوسکا خرچ رہے یعنے کاشت ہوتی رہے اور مرقوم الصدر کی بے احتیاطیان اوسمین نہون تو وہ پانی پرورش انسان اور حیوان کیلئے بہتر ہوتا اور مفید پڑتا۔ بارش مین کوئی اور باولی کا پانی بھی کچھہ نہ کچھہ خراب ہوتا۔ یعنے گندلاہٹ پیدا کرتا ہے اگرچہ کہ بیرونی بہا ہوا پانی اوسمین نگری جس پانی کو کہ زمین جذب کرلیوے وہ پانی جلد باولی مین اوترجاتا زمین کی مٹی تازی اوسمین ملنے سے کچھہ گندلاپن ظاہر ہوتا ہے۔ ہوا تو اوسمین زاید نہین بہتی مگر مصنوعی ترکیب سے وہ پانی صاف ہوجاتا مثلاً موٹ اور دولاب کشی سے اور آدمی اوسمین پانی بہرنے سے باولی کے پانی مین حرکت ہوکر وہ گندلاہٹ رفتہ رفتہ دور ہوجاتی علی ہذا۔ ندی نالہ کا پانی اولاً گندلا بہت ۔جب تہوڑی دور جاتا اسباب مذکورہ سے وہ پانی بہی پاک ہوجاتا۔ **اصلاح** بے احتیاطو نسے کہ جسکا ذکر اوپر ہوا جس سے پانی خراب ہوجاتا اوسمین کثافت پیدا ہوتی اوسکا

احتیاط بہترین کرنے سے پانی ہمیشہ صاف میسر آویگا۔ شہرمین جو باولیان
پانی کے پینے کے اور برتاوے کے ہین اونکا احتیاط مقرر کرین کہ
نزدیک اونکے سنڈاسین نرہین اور بدررو غلیظ قریب مین اوسکے نرہی
شہرمین اکثر پہول شکر پتے مین رکہکر باولی ہین ڈالتے کوئیمین وہ پہول
پتے سڑکر بُو کرتی اوسکو بھی موقوف کرنا۔ شہرمین جو نہرین آتے ہین
اوسکے راستہ مین دور دور تک سنڈاسین بند کرنیکا حکم دینا۔ اور بدررو
بھی قریب اوسکے نہو۔ مگر اضلاع اور دیہات مین حاکم مال کی توجہ
صفائی آب کیلئے ضرور ہے یعنے کاشت بکشادگی تمام ہوتی رہے
اکثر بستیونکے قریب مین کبہی زمین پڑیت نرہے۔ اکثر دیکہا گیا کہ جہان
زمین کاشت سے پڑیت مین رہے وہانکا پانی اور ہوا بھی خراب ہو جاتی
اور آدمی بکثرت بیمار ہوتے۔ تعلقہ نرمل - یلغرب پاکہال وغیرہ جہان مین
وافر اور پانی افراط ہے مگر کاشت نہین ہوتی۔ خصوص یلغرب و پاکہال
مین پانی تالاب کا بکشادگی تمام پڑیت زمین پر سے کہین ایک فوٹ بلند بھی
سے کہین کم کوسون چوڑائی سے بہتا رہتا ہے بعوض شالی زار کے

وہ زمین مین گہانس پہنی اوگتی اوسمین سڑہتی گلتی وہ پانی خراب ہوکر
اوسکی تعفن ہواکوبہی خراب کردیتی۔ اوس قریب کے بستی والے اونکا
نالونکا پانی یا اوس سے نہتر کر جو باولی مین جمع ہوتا وہ پانی پینے سے۔
انواع واقسام کی بیماریونمین مبتلا ہوتے بارش سے تمام موسم سرما۔
اون بیمارونپر ایک سخت مصیبت رہتی اور موسم سرما مین کچہہ وہ غریبونکو فرصت ملتی عام
بیماریکا یہہ طریقہ رہتا کہ ایک روز بخار نہین آتا سستی عاید حال ہوتی
دوسرے روز بخار جاڑے سے چڑہتا اوترتا نہین۔ تیسرے یا چوتہے روز
مقام جگر پر درد نمایان ہوتا آنکہین زرد ہوجاتین۔ دست وپا پر ورم چڑہتا
یہہ ترقی کرکر ایک ہفتہ مین مرجاتا۔ جہانکی کاشت برابر ہوتی وہانکی خلقت
تندرست موٹی تازی رہتی اور خوش گذرانکرتی نسل اونکی ترقی کرتے
جاتی۔ مگر وہان آخر بارش سے شروع جاڑون تک جبکہ آبی کاشت
کلچہنے پڑاتی اونکو جاڑے سے یا خالی بخار شروع ہوتا بعد ماہ کے جب دہان
کٹنا شروع ہوتا تو بخار موقوف ہوجاتا یہہ حال تمامی تلنگانہ کا ہے۔
چنانچہ میدک۔ اندور۔ آرمور۔ نکنڈہ۔ کریم نگر کے بعضے تحصیل تعلقہ

کہم یا کہال کی آب وہوا مین شریک ہے۔ جائے غور کہ کاشت سے کتنی
فواید ہین۔ ایک تو غلہ پیدا۔ دوسرا آب وہوا وہانکی پاک ہو کر خلقت کو ہضم ہو
قصبہ شوراپور کے باشندے فقط نتہری ہوئی پانی پر گذران کرتے ہین کیونکہ
یہہ بستی وسیع پہاڑ پر واقع ہے اور آبادی پہاڑ کی چوٹی پر بلندی اس پہاڑ کی
زمین سے قریب تین میل کے یا کم ہوگی۔ خلقت نیچے سے پانی لیجا سکتی
نہ وہان باولیان کہودے تو پانی نکلتا۔ اسلئے وہان رواج دیا گیا ہے کہ
اوّل وہان تالاب بنانا اوسکے نیچے باولی کہودنا جبکہ بارش پڑہتا تو تالاب
مین پانی جمع ہوتا کہ جسمین لوگ نہاتے اور دہوتے۔ اوس تالاب مین سے پانی
نتہر کر جو باولیو مین آتا اوسکو خلقت پیتی۔ جسوقت تابستان سے تالاب سوکہہ جاتا
باولیان خشک ہوتے اوسوقت خلقت کو بہت تکلیف ہوتی کہ نیچے سے پانی
لے آنا پڑتا۔ چنانچہ برہمن لوگ ایک گہڑے پانی کی ماہوار چہے روپیہ دیتے
خدا کی شان ہے کہ خلقت آب کے تکلیف سے شوراپور مین ایک ہفتہ بھی
نہین رہتے کہ پانی پڑہتا تالاب بہر جاتے باولیو مین پانی آجاتا خواہ موسم ہو
یا غیر موسم وہ لوگ نتہرا پانی ہمیشہ پیتے اور تندرست رہتے۔

۱۹۰۸۶

تیسری ضروریات پرورش انسان وحیوان کے لیے غذا ضرور ہے۔
خیال رہے جیسا کہ آب وہوا جملہ حیوان اور انسانکو ایک قسم کی ملتی ہے۔
اور ایک ہی آب وہوا سے سب کی پرورش ہوتی مگر غذا ایک قسم پر نہین
بہرحال جزغذا سب مین ایک ہی رہتی کسی مین کم کسی مین زاید۔ یعنے آزوٹ۔
کاربن۔ نیٹروجن۔ یہہ غذا کی جز اعظم ہین جو خلقی مادہ کو پرورش دیتی کہ
چربی اور گوشت اور استخوان اونہین سی پرورش پاتے۔ یہہ جزند کور انڈہ اور
دود مین صاف اور زاید اوسکی بہ نسبت گوشت مین کم۔ جو مخلوق کہ گوشت نہیں
کہاتی اونکے لیے وہ رازق بیچون اناج مین یہہ چیزین درج کیا ہی کہ بہرحال پرورش
ہو وہ اناج قسم دالونسے ہی جیسا کہ۔ تور۔ مونگ چنا۔ اوڑد۔ مسور۔ وغیرہ جو
چیزین کہ گوشت وانڈہ مین ہین ہرچند کہ مقدار مین کم مگر سب دالومین شریک۔
اس لئے دال خوار لوگ گوشت کے مقدار سے دال کو زاید کہاتے ہین کہ
تماہ وہ جزا عظم کا ہے۔ اس ملک مین اناج کئی قسم کے کئی کئی جا پیدا نہین
ہوتے ہین۔ یہہ بہی کہہ سکتے ہین کہ جس جائے جو اناج پیدا ہوتا وہین کے باشندے
اوسکو بخوبی کہا سکتے اور ہضم کر سکتے۔ سواے گیہون چانول وجوار کے

ایک ضلع کے اناج کو دوسرے ضلع کے باشندے پسند نہین کرتے اور نہین
کہاتے اگر کہاوین تو اونکو ہضم نہین ہوتا۔ مثلاً تعلقہ کہم مین۔ مدرہ تحصیل ہے
وہان فقط باجری اور پیلی جوار ہوتی وہانکی باشندے اوسکو بہیگا کر کوٹتے۔
اوسکا بہوسہ نکال خشکا پکا کر کہاتے۔ ضلع اندور۔ اور کریم نگر وغیرہ مین
اگرچہ چاول پکتے ہین۔ مگر یہہ چہوٹا اناج بہی جیسا کہ۔ لیجہنا۔ سانوان۔ کودو
مکائی۔ اور کئی قسم کی جوار پیدا ہوتی وہانکے باشندے اونکی روٹی
اور انبیل مین صرف کرتے۔ یہہ لوگ پیلی جوار۔ یا باجرے کا خشکا
نہین کہاتے۔ اور کہائینگے تو ہضم نہین ہوگا۔ علے ہذا مدرہ کے لوگ
لیجہنی کی روٹی مکائیکی انبیل نہین پسند کرینگی۔ اسیطرح عام لوگ روٹی
کے ملک والے خشکہ کی شکایت کرتے کہ پاخانہ نہین آتا اور خشکہ کہانے والے
روٹی کی شکایت کرتے کہ پیٹہ نہین بہرتا۔ حیوانات بہی ایک ہی غذا پر
نہین جیتے۔ بعضے بعضے حیوانکی پرورش کہاس سے ہوتی ہے۔ اور
بعضونکی کڑبی سے اور بعض فقط پیال پر گذران کرتے۔
غرض اللہ تعالی جس جس کیلئے جو جو پیدا کیا ہے۔ کہانا ہے نگر وستی سے

اصلاح اوّل بہوک لگی پر کہانا - دوّم - کچہ پکا ہوا - نا کہانا - اور جلا ہوا
کہانا - روٹی انسانکو مضرت بخشتی اس سے نہایت پرہیز ضرور ہے -
اوترا ہوا کہانا اور سالن آدمی کو مثال زہر کے ہوتا ہے - اس سے نہایت
پرہیز ضرور ہے - اگر ممکن ہو تو جب کہاوے آدمی تازہ کہاوے - بہوک ہی
بڑہکر نہ کہاوے - کچہ اناج جو خوشہ سے نکلتا ہے اوسکے بہوننے
گئے پر اسمین جلد ہضم ہونے کی تاثیر ہوتی - ایک ایک آدمی دس دس سیر
جوار کا ہوڑا ایکدم مین کہاتے ہوئے دیکہنا ہوا - تازہ گوشت بہی
بہونا ہوا یہہ ہی مثال رکہتا ہے - نئی اناج تازہ گوشت مین مذکور جز اعظم
پرورش زاید رہتی بہ نسبت کہنہ غلہ اور باسی گوشت کے جیسا کہ غلہ
کہنہ ہوتا اور گوشت باسی اوسمین جز کم ہوتے جاتے - جبکہ پکا ہوا کہانا
کچہ گوشت دو تین دن رہتا وہ جز بالکل نکل جاتے اور غذا اسٹرکیہ مثال
زہر کے ہو جاتے یہہ ہی طریقہ ترکاری سبز کا ہے - یعنے تازی ترکاری
مین وہ جز زاید رہنے سے مزہ دار ہوتے - جبکہ وہ سوکہہ جاوے بیمزہ
ہو جاوے - یعنے وہ جز اوسمین نہین رہتی -

پس حفظ صحت کیلئے کہنہ اناج خراب ہوتا ہے جیسا کہ گاؤن مین رعایا لوگ جوار
گیہون وغیرہ کو سالہا سال گاڑ کر رکہتے ہین جب خشک سالی
ہو تو وہ نکالتے ہین نئے اناج مین ملاتے جو کہ بیس پچیس سال کا
کہنہ اناج ملا کر بیچتے وہ ذائقہ نہایہ کا بگاڑ کر انسانکو مضرت بخشتا - ایدلاباد
مین دیکہا گیا - کہ اسّی سال کے گیہون موجود ہین - سیڑم گلبرگہ مین
پچاس چالیس سال کی دیکہی گئین - پس لائق رہے کہ ایسا اناج نئے اناج
مین ملنے نہ پاوے - اشیاء ماکولات یعنے ترکاری میوہ وغیرہ جبکہ تازہ
رہتا ہے خوش ذائقہ اور شیرین انسانکو تقویت بخشتے - اور جبکہ باسی ہو جاوے
تو بدمزہ ہوکر انسانکو مضرت کرتے -

حیدرآباد مین - گھی بہت خراب بکتا ہے - خالص گھی میسر نہین ہوتا
اوّل تو گوسی لوگ گاؤن مین خرید کر کچہہ مسکہ اور موہے کا تیل ملا کر شہر کو
لاتے - شہری بقال لیکر اور چیزین واسطے زاید ہونے کیلئے ملاتے
اور فروخت کرتے - جو کہ انسانکی مزاجکو خراب کر دیتا ہے - شہر کے
بٹہیارے جب گوشت کا سالن پکا کر بیچتے ہین اگر وہ آدہا بکی اور آدہا

رہ جائے تو دوسرے روز اوسی ہانڈی مین تازہ گوشت اور مصالح ملا کر ڈالتے اور پکاتے۔ اور بیچتے۔ بہو کا آدمی ذائقہ کا لحاظ نہین کرتا اوسکو آتش بہوکہہ بجانا ہے مگر آخر مین تکلیف اوٹہاتا۔ کبہی تے ہوتی۔ اور کبہی پانخانہ لگتے ہین۔ کبہی قصور ہاضمہ مین گرفتار ہوجاتا یہہ تماشا۔ کوہ شریف کے بٹہیارونکی مین نے دیکہا۔ اور شہر مین بہی علے ہذا لقیاس ایسا ہی سُنا جاتا ہی۔

پس چاہئے کہ ہیئۃ افسر حیدرآباد یہہ تمام مرقوم الصدر پر لحاظ فرما کر تنقیح کرین تو یقین ہے کہ تہوڑے عرصہ مین انتظام ہوجاویگا۔ اور خلق اللہ کو امن ہوپہنچیگا فقط۔

تمت

بقلم عزیز پر تمیز بتاریخ ۱۹ ماہ ذیقعدہ روز جمعہ ختم شد